ROADMAP FOR A PROSPEROUS
KHYBER PAKHTUNKHWA

RANRA

LIGHTING THE WAY TO PAKHTUNKHWA'S SUCCESS!

AWAMI NATIONAL PARTY

PEACE | DEMOCRACY | DEVELOPMENT

عوامی نیشنل پارٹی خیبرپختونخوا
کا منشور
برائے عام انتخابات

فہرست

تمہید 1
منشور 3
I. اقتصادیات اور سیاسی اقتصادیات 3
أ. توانائی، بجلی، ہائیڈرو پاور، تیل اور گیس کی پیداوار 3
ب. معدنیات اور کان کنی 4
ت. زراعت اور آبپاشی 5
ث. مویشی، ڈیری، پولٹری اور شہد کا کاروبار 7
ج. جنگلات 7
ح. سیاحت 8
خ. چھوٹے اور درمیانے درجہ کے کاٹیج انڈسٹر لائزیشن 8
د. ٹریڈ اینڈ کامرس 9
ذ. انفوٹیک پروڈکشن مارکیٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی 10
ر. بیرون ملک پاکستانی اور غیر ملکی ترسیلات 10
ز. ریوینیو اور ٹیکس کا نظام 10
س. لیبر سیکیورٹی (مزدور طبقے اور کسانوں کا تحفظ) 11
ص. سماجی خدمات، گورننس، حقوق اور ماحولیاتی تحفظ 11
أ. تعلیم 11
ب. صحت مند مستقبل کیلئے خیبر پختونخوا کے صحت کا نظام 12
ض. پانی اور صفائی کا نظام: 15
أ. مقامی حکومتیں اور ضلعی خودمختاری 15
ب. مواصلات (سڑک اور پل) اور نقل و حمل 15
ت. قانون کا نفاذ اور پولیس کا نظام 16
ث. سول سروسز ریفارمز 18
ج. عدالتی اصلاحات 18
ح. گورننس، شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن 19
خ. ضم اضلاع 20
د. ماحولیاتی تحفظ 21
ذ. آرٹ اینڈ کلچر 21
ر. انفارمیشنT 22
ز. یوتھ ڈویلپمنٹ 22
س. خواتین اور خواجہ سراء 24
ش. اقلیتوں کے حقوق 25
ص. آئی ٹی گورننس 26
ض. ویسٹ منیجمنٹ 26
ط. پائیدار ترقی کے اہداف 2030 27
منشور کمیٹی 28

تمہید

عوامی نیشنل پارٹی خان عبد الغفار خان (باچاخان) کے فلسفہ عدم تشدد کا تسلسل ہے۔ باچاخان اور خدائی خدمتگار کی جد مسلسل عوامی نیشنل پارٹی کیلئے مشعل راہ ہے اور جس کی سیاست انسانیت کی خدمت ہے۔

نیشنل عوامی پارٹی اور نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کی سیاسی جانشین کے طور پر یہ جماعت سیاسی و سماجی مشکلات، عدم استحکام، بے روزگاری، بڑھتی ہوئی قیمتیں، توانائی کا بحران، غذائی قلت، صحت کے مسائل، مفت تعلیم، سیکیورٹی، ماحولیاتی مسائل، انصاف کے نظام، پانی کی قلت اور انتخاب کی آزادی جیسے دیگر مسائل سے بخوبی آگاہ ہے۔

سیاست اور عوامی خدمت ضروری اور باہمی مربوط سمجھتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی وفاقی پارلیمانی جمہوریت، سیاسی اقدار، بنیادی حقوق، مذہبی ہم آہنگی، نفرت سے پاک معاشرہ، صوبائی خودمختاری کی حفاظت، اٹھارہویں آئینی ترمیم کے نفاذ کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اسی طرح اے این پی بحیثیت جماعت مقامی زبانوں اور ثقافت کے فروغ، غربت کے خاتمے اور معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص محنت کش طبقہ، کسان، پسماندہ طبقات، نوجوان اور خواتین کے حقوق کی تکمیل کیلئے بھی جدوجہد کر رہی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی تاجران، پیشہ ور، شہری متوسط طبقے، بیرون ملک مقیم افراد اور بزرگ شہریوں کیلئے امید کی کرن کے طور پر اپنے آپ کو پیش کرتی ہے۔

عوامی نیشنل پارٹی انسانیت بالخصوص معاشرے کے مظلوم اور کم ترقی یافتہ طبقات کیلئے امن اور خوشحالی کا تصور رکھتی ہے۔ اے این پی سماجی انصاف پر یقین رکھتی ہے اور ہر قسم کے استحصال کے خلاف مزاحمت کرتی ہے۔

امن، جمہوریت اور ترقی کے بیانیہ کے ساتھ عوامی نیشنل پارٹی بنیادی انسانی حقوق کے نفاذ اور تحفظ، وفاقی پارلیمانی جمہوریت، سماجی انصاف، تمام نسلوں، عقائد، جنس اور زبانوں کے احترام اور نمائندگی، خودمختاری اور اختیارات کی وفاقی اکائیوں، اضلاع، تحصیل، ویلج کونسلز کو منتقلی، تمام قومیتوں، جنس اور طبقات کی برابری کیلئے کوشاں ہے۔

عوامی نیشنل پارٹی ہمسایہ ممالک اور عالمی برادری کے ساتھ دوطرفہ دوستی اور دوستانہ تجارتی و ثقافتی تعلقات پر یقین رکھتی ہے۔ اے این پی پارلیمان کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور سمجھتی ہے کہ خارجہ پالیسی سمیت تمام پالیسیاں منتخب پارلیمنٹ سے منظور ہونی چاہئیں۔ اے این پی یہ بھی تجویز کرتی ہے پارلیمنٹ کے دونوں ایوان (قومی اسمبلی اور سینیٹ) کو یکساں اختیار حاصل ہونا چاہیئے اور اسلئے دونوں ایوانوں میں انتخاب براہ راست ہونا چاہیئے۔

اے این پی سماجی، سیاسی، سماجی، ثقافتی، انتظامی اور اقتصادی بنیادوں پر وفاقی اکائیوں کی تشکیل نو کی حمایت کرتی ہے۔ پارٹی سرائیکی وسیب (جنوبی پنجاب) کے الگ صوبے کے قیام کی حمایت کرتی ہے اور جنوبی پختونخوا اور خیبر پختونخوا کے پشتونوں کو بتدریج ایک واحد انتظامی یونٹ میں ضم کرکے پاکستان کے دائرہ میں رہتے ہوئے پشتون وحدت (پشتون یونٹ) کی خواہش رکھتی ہے۔ اے این پی یہ بھی سمجھتی ہے کہ گلگت بلتستان یونٹ کو گلگت بلتستان کے عوام کی امنگوں کے مطابق نمائندہ آئینی حیثیت دی جائے۔

اے این پی نے سابقہ فاٹا کے انضمام میں قابل فخر کردار ادا کیا تاکہ قبائلی اور دیگر پشتونوں کے درمیان انگریزوں کی کھینچی گئی لکیر کو ختم کیا جاسکے۔ اس لکیر کی وجہ سے قبائلی اور خیبر پختونخوا کے دیگر حصوں میں آباد پشتونوں کی سماجی، سیاسی اور ثقافتی ترقی کو نقصان پہنچایا تھا۔ عوامی نیشنل پارٹی یہ وعدہ کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا، ضم اضلاع اور جنوبی پختونخوا کو متحد کرکے پاکستان کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ایک یونٹ بنائیگی۔ اسی سلسلے میں عوامی نیشنل پارٹی یہ بھی عہد کرتی ہے کہ مشترکہ تاریخی اور اقتصادی مفادات کے ذریعے متحدہ (اکائی) پختونخوا میں تمام متنوع نسلی،

لسانی، مذہبی اور فرقہ وارانہ آبادی کے تمام گروہوں کو زیادہ سے زیادہ خود مختاری، اپنی ثقافتوں اور زبان کو فروغ دینے کی آزادی اور اختیارات کی منتقلی یقینی بنائی جائیگی۔

عوامی نیشنل پارٹی ہر قسم کے استحصال کے پاک اور مساوات پر مبنی معاشرے کا قیام چاہتی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ قانون کے مطابق ہر فرد کو انتخاب کی آزادی کے ساتھ ساتھ سماجی ترقی اور انفرادی شہری کی آزادیوں کے درمیان توازن پیدا کی جائے۔

یہ منشور پانی کی کمی، ماحولیاتی کٹاؤ، آبادی میں اضافے، امن کی بگڑتی ہوئی صورتحال، توانائی کے بحران اور معاشی بحران جیسے اہم مسائل کے قابل عمل حل تلاش کرنے کا پلان رکھتی ہے۔ اس منشور میں سماجی وسیاسی، سماجی واقتصادی اور سماجی وثقافتی، دیہی، شہری، مرد، خواتین، خواجہ سراء، نچلے طبقے، اعلیٰ طبقے اور مرکزیت کی عدم مساوات کو ختم کرنا شامل ہے۔ یہ منشور صرف ایک خاکہ پیش کرتی ہے اور اسے تفصیلی پروگرام کی بجائے عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے ایک مختصر خاکہ سمجھا جائے۔

منشور

اقتصادیات اور سیاسی اقتصادیات

- اے این پی ایک ایسے معاشی نظام کا تصور رکھتی جس میں کوئی پسماندہ نہ ہو اور سب کو فائدہ پہنچائے۔ معیشت کیلئے عوامی نیشنل پارٹی کے پیش کردہ ٹھوس تجاویز پائیدار، جامع اور مساوی معیشت کے دور کا آغاز کریں گی جو ماحول دوست مقامی صنعتکاری کے ذریعے پیداواری صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنے گا، مسلسل بڑھتی ہوئی برآمدات اور متوازن درآمدات کے ذریعے محصولات میں اضافہ کرے گی، سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ کرے گی۔ ہمسایہ ممالک، مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیاء، یورپی یونین اور شمالی امریکا کے ساتھ دوستانہ تعلقات کے ذریعے تجارت سرمایہ کاری اور تجارت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور بے روزگاری میں زبردست کمی لائیں گے۔ عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت کی اپنائی ہوئی اقتصادی پالیسی انسانی سلامتی پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے غربت میں خاطر خواہ کمی لائے گی۔

أ. توانائی، بجلی، ہائیڈروپاو، تیل اور گیس کی پیداوار

- عوامی نیشنل پارٹی کو یہ احساس ہے کہ بجلی کی کمی ملک اور صوبے کیلئے ایک بڑا مسئلہ ہے جسکی وجہ سے عوام کی حالات زندگی بری طرح متاثر ہے۔ بجلی کی کمی کی وجہ سے مستحکم کاروبار اور ترقی بھی متاثر ہو چکی ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی کو اگر خدمت کا موقع ملے اور حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی تو بجلی کے مسئلے کو ہنگامی بنیادوں پر حل کرے گی۔ اس مسئلے کو مؤثر طریقے سے حل کرنے کیلئے عوامی نیشنل پارٹی بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اور بجلی کی پیداوار بڑھانے پر توجہ دے گی۔ متبادلات کے طور پر آن گرِڈ سولر فارمز، ونڈ (ہوا) فارمز اور دریاؤں پر چھوٹے ڈیمز کو ترجیح دی جائیگی۔ ضرورت کی بنیاد پر ترقی کیلئے عوامی نیشنل پارٹی نجی شعبے کو بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) اور بُوٹ (بنانا، چلانا، ملکیت اور منتقلی) کی بنیاد پر شامل کر سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف مسائل کو جلدی حل کرنے میں مدد ملے گی بلکہ کارکردگی میں بھی اضافہ ہو گا۔ عوامی نیشنل پارٹی توقع رکھتی ہے کہ حکومت بننے کے بعد صوبے کی بجلی کی طلب دو سال کے اندر پوری ہو سکتی ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی دور دراز پہاڑی علاقوں میں 200 نئے چھوٹے اور مائیکرو ہائیڈرو پاور سٹیشنز (MMHS) تعمیر کرے گی تاکہ مقامی آبادی کو کم قیمت پر بجلی فراہم کی جاسکے۔ چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے دوران تمام ماحولیاتی اور آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا۔
- اے این پی بجلی کی ٹرانسمیشن، تقسیم کار اور چلانے کے حقوق صوبائی سطح تک لانے کیلئے آئینی جدوجہد کرے گی۔
- اے این پی ہائیڈرو الیکٹرک پاور جنریشن کی زیادہ سے زیادہ پیداوار کے لیے خیبر پختونخوا انرجی آرگنائزیشن (PEDO) کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کرے گی۔
- خیبر پختونخوا کے دریاؤں پر 7000 میگاواٹ بجلی کی پیداواری صلاحیت کو بروئے کار لانے کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (DFI) کی کوشش کی جائیگی۔

- اے این پی آئین کے آرٹیکل 161/2 کے تحت وفاقی حکومت کے ذمے خیبر پختونخوا کے واجب الادا بجلی کے خالص منافع کی اقساط کی ادائیگی پر مستقل اور باقاعدہ عمل درآمد کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی وفاقی حکومت کے ذمے صوبے کے واجب الادا بجلی کے خالص منافع کی بالائی حد/کیپ کو ختم کرنے کیلئے بھرپور کوشش کرے گی۔
- اے این پی حکومت بننے کے فوراً بعد ہائیڈروالیکٹرک کی پیداوار، تقسیم اور فی یونٹ قیمت کے تعین کا آئینی حق استعمال کرے گی۔
- پاکستان گیس کے ذخائر میں 29 سرفہرست ممالک میں شامل ہے۔ تاہم، اس کا بیشتر حصہ ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ گیس سیکٹر کی ساخت اور ضوابط نے قدرتی گیس کی تلاش اور پیداوار کو روک دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان ایل این جی کی درآمد کے علاوہ سالانہ 10 ملین ڈالر سے زائد کا تیل درآمد کر رہا ہے۔
- خیبر پختونخوا میں 500 ملین بیرل تیل اور 12 ٹریلین مکعب فٹ گیس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تاہم، تیل کا صرف ایک حصہ پیدا کیا جا رہا ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے سیکٹر کی تنظیم نو اور ضروریات پوری کرنے کیلئے کارپوریشنز اور نجی شعبے کو گیس کی تلاش اور پیداوار میں شامل کرے گی تاکہ اس مسئلے کو کم کیا جا سکے۔

- مناسب جگہوں پر آف گرڈ قابل تجدید توانائی کے منصوبوں جیسے شمسی اور منی مائیکرو ہائیڈل پاور (MMHP) اسٹیشن بنائے جائیں گے۔
- عوامی نیشنل پارٹی شمسی توانائی کو بھی ترجیح دے گی اور اس سلسلے میں 3000 سکولز، 100 بنیادی مراکز صحت، 50 رورل ہیلتھ سنٹرز اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال، 500 کلومیٹر سٹریٹ لائٹس، 5000 مساجد اور 500 نجی ملکیت والے ٹیوب ویل کو (رعایتی نرخوں پر) شمسی توانائی پر منتقل کرے گی۔
- اے این پی اقتدار میں آنے کے بعد پختونخوا آئل ریفائنری ایکٹ کا فوری نفاذ کرے گی۔ خیبر پختونخوا آئل اینڈ گیس کمپنی کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جائے گا۔
- عوامی نیشنل پارٹی قابل تجدید توانائی کے ذرائع اور وسائل کے استعمال کو ترجیح دے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی حجریہ ایندھن (Fossil Fuel) کے استعمال کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرے گی۔

ب. معدنیات اور کان کنی

- عوامی نیشنل پارٹی عزم رکھتی ہے کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے کان کنی کے ذخائر کے حوالہ سے موثر حکمت عملی ترتیب دی جائے یعنی کان سے مارکیٹ تک سڑکوں اور منبع کی ترقی۔
- خام مال کی پروسیسنگ انہی علاقوں میں ہوگی جہاں پر خام مال موجود ہے۔ خام مال کے سنبھالنے اور مواصلاتی خرچ کی حوصلہ شکنی اور مقامی دکانوں یا مراکز پر صنعتکاری کی حوصلہ افزائی کی جائیگی تاکہ مقامی آبادیوں کو ترجیحی بنیادوں پر ملازمتیں فراہم کی جا سکیں۔

- موجودہ پرانے طریقہ کار کی بجائے کان کنی کی جدید ترین مشینری اور تکنیکوں کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ غیر معیاری مصنوعات اور ضیاع کو کم کیا جاسکے۔
- بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی جائیگی تاکہ وہ مختلف طریقوں (یعنی بنانے، چلانے اور منتقلی، بنانے چلانے اور ملکیت، بنانے، چلانے، ملکیت اور منتقلی) (BOT, BOO, BOOT) سے سرمایہ کاری کرسکیں۔
- امن وامان کی صورتحال، مقامی مسائل، رائلٹی اور قومی کمیشن کے مسائل کو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ بلاروک ٹوک زیادہ سے زیادہ پیداوار میں مدد ملے اور سرمایہ کاروں اور سرمایہ کاری کو راغب اور محفوظ بنایا جاسکے۔
- صنعت کو ہنر مند افرادی قوت فراہم کرنے کے لیے کان کنی کے لیے تربیتی اسکول قائم کیے جائیں گے جس کے نتیجے میں ملازمتیں پیدا ہوں گی۔
- لیزنگ کے طریقہ کار کو دیکھنے / چیک کرنے، کان کنی کی سرگرمیوں کی نگرانی اور خلاف ورزی کرنے والوں اور نادہندگان کو سزا دینے کے لیے قابل اور تجربہ کار تکنیکی اور مانیٹرنگ ٹیمیں مقرر کی جائیں گی۔
- مائن اونر ایسوسی ایشنز اور اسی طرح کے دیگر تجارتی اداروں کو قریبی باہمی رابطے اور پبلک سیکٹر کے اداروں کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے مضبوط کیا جائے گا۔
- کان کنوں اور کان کنی کے مزدوروں کے لیے حفاظتی اقدامات کو بڑھایا جائے گا اور کان کنی کے مقامات پر ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ زخمیوں اور ہلاکتوں کی صورت میں مزدور کے معاوضے کے قوانین کو سختی سے نافذ کیا جائے گا۔
- اے این پی خیبر پختونخوا کے ان علاقوں میں ماحول دوست پروسیسنگ انڈسٹری قائم کرے گی جہاں مختلف قسم کی معدنیات پائی جاتی ہیں۔
- اے این پی مقامی ٹھیکیداروں کو خیبر پختونخوا میں مذکورہ ماحول دوست مقامی منرل پروسیسنگ یونٹس میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دے گی۔
- اے این پی مقامی صنعت میں تیار کردہ یا پروسیس شدہ مصنوعات کی برآمد میں سہولت فراہم کرے گی۔
- اے این پی مقامی صنعت پر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو قانونی طور پر نافذ کرے گی۔ جمع ہونے والی رقم کو پہاڑیوں پر بڑے پیمانے پر شجرکاری، ڈسپنسریوں اور پرائمری سکولوں کے قیام کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

ت. زراعت اور آبپاشی

- زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے اے این پی کسانوں کو معیاری بیج فراہم کرے گی۔ یہ ضیاع کو کم کرنے اور برآمدی مقاصد کے لیے مصنوعات کو مزید بہتر بنانے کے لیے زرعی پیداوار کے تحفظ، پروسیسنگ اور فنشنگ یونٹس قائم کرے گا۔
- عوامی نیشنل پارٹی کسانوں کے زیادہ سے زیادہ منافع کیلئے نامیاتی پیداوار اور سرٹیفکیشن پر توجہ دے گی۔
- پیداوار بڑھانے اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کیلئے، بالخصوص جنوبی اضلاع میں، غیر زرعی زمینوں کو زیر کاشت لایا جائیگا۔

- عمودی باغبانی یا ورٹیکل گارڈننگ ایک اور منصوبہ ہے جسے عوامی نیشنل پارٹی متعارف کرائے گی تاکہ لوگوں کو انکی روزمرہ خوراک کی ضروریات تک رسائی ہو۔ یہ اقدام خیبر پختونخوا کے تمام عوام کیلئے ہوگا اور بالخصوص ان لوگوں کی ضروریات کو پورا کرے گا جن کے پاس کاشت کیلئے زمین موجود نہیں۔
- عوامی نیشنل پارٹی موزوں علاقوں میں زیتون کی کاشت بڑھانے کیلئے ماہرین زراعت کی ماہرانہ رائے لے گی۔
- اے این پی زیتون کے کاشتکاروں کو زیتون کے تیل کی پیداوار کے لیے پروسیسنگ یونٹس قائم کر کے سہولت فراہم کرے گی۔ اے این پی زیتون کے تیل کو قومی، علاقائی اور بین الاقوامی منڈیوں میں برآمد کرنے میں بھی سہولت فراہم کرے گی۔
- اے این پی زرعی پیداوار اور مویشیوں کے لیے انشورنس پروگرام تیار کرے گی۔
- پورے صوبے میں کھیت سے منڈی تک سڑکیں بنانا۔
- صوبے کی تقریباً ہر ویلج کونسل میں چھوٹے آبی ذخائر کی تعمیر۔
- وفاقی حکومت کے ساتھ لاگت کے اشتراک کی بنیاد پر CRBC پہلی لفٹ کینال کی تعمیر (ایم او یو پہلے ہی دستخط شدہ ہے) کی جائیگی۔ اس اسکیم سے خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں 2 لاکھ ایکڑ زرخیز اراضی کو سیراب کیا جائے گا تاکہ صوبے کی خوراک کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔
- اے این پی فیلڈ لیول پر 30 فیصد سے زیادہ پانی کے ضیاع کو کم کرنے کے لیے واٹر کورسز کی لائننگ اور کمانڈ ایریا کی لیزر لیولنگ کرے گی۔
- جن علاقوں اور اضلاع میں پانی کی کمی ہے وہاں عوامی نیشنل پارٹی چھوٹے آبی ذخائر کی تعمیر کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ٹانک زام ڈیم کی تعمیر مکمل کرے گی
- عوامی نیشنل پارٹی گومل زام ڈیم کو مزید بہتر بنائے گی
- عوامی نیشنل پارٹی ضلع کرک میں آبی ذخائر کی تلاش سائنسی طریقوں سے کرے گی
- عوامی نیشنل پارٹی تمباکو کو ایک زرعی پیداوار کی طور پر تسلیم کروانے کیلئے وفاقی حکومت کے ساتھ مسلسل لابنگ کرے گی
- صوابی، بونیر، مردان اور مانسہرہ کے اضلاع ایف سی وی (فلوڈ کیورڈ ورجینیا) تمباکو کے لیے ملک کے سب سے زیادہ زرخیز اضلاع ہیں جو اس علاقے کی اہم نقدی فصل ہے۔ اس سے وفاقی حکومت کو اربوں روپے کا منافع اور تمباکو سیس کی مد میں صوبائی حکومت کو اچھی آمدنی ہوتی ہے لیکن ملٹی نیشنل تمباکو کمپنیوں کی اجارہ داری اور مقامی ڈیلرز کے استحصال کی وجہ سے کاشتکاروں کو معاشی مسائل کا سامنا ہے۔ فائدہ-لاگت کا تناسب (BCR) بہت کم ہے، جو کاشتکاروں کو ان کی سرمایہ کاری اور سخت محنت کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر خالص قیمت لاتا ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی بیج، کھاد، کیڑے مار ادویات کی قیمتوں میں سبسڈی دے کر اور بوائی کے موسم سے قبل پیداوار کی معقول قیمتیں طے کرے گی بالکل اسی طرح جس طرح پنجاب میں کپاس کی فصلوں اور کاشتکاروں کے ساتھ کی جاتی ہے۔ تمباکو کمپنیوں کے برے سلوک کو ختم کرنے کیلئے مؤثر پی ٹی بی اور کاشتکاروں کی نگران کمیٹیاں بنائی جائیگی۔
- مقامی ڈیلرز کی جانب سے غیر قانونی تمباکو تجارت (جو کہ 40 فیصد بنتی ہے) کو ختم کیا جائیگا تاکہ خریداری میں درمیانی افراد یا مڈل مین کا کردار ختم کیا جائے۔

- محکمہ زرعی تحقیق وتوسیع (ARED) کوزیادہ پیداواری اقسام کی تلاش کے لیے مزید فعال کردار دیا جائے گا۔
- محکمہ زرعی تحقیق وتوسیع (ARED) کاشتکاروں کو محکمانہ خدمات فراہم کرنے کے لیے قوی طور پر کردار ادا کرے گا، خاص طور پر بہتری اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے معیاری آراء کی دستیابی، میکانائزیشن اور بیماریوں سے بچاؤ کی نگرانی کرے گی۔
- کسانوں کو آسان قرض، قرضے اور ان پٹ (بیج، کھاد، فارم میکانائزیشن، کریڈٹ، پانی) کے لیے منڈیوں تک آسان رسائی فراہم کی جائے گی۔
- بہتر انفراسٹرکچر بشمول اسٹوریج اور کولنگ کی سہولیات اور فصل کے بعد کے خطرات اور نقصانات کو کم کرنا۔
- فارم کے کاروبار، بالخصوص ڈیری فارمنگ، پولٹری فارمنگ اور شہد کی مکھیوں کی فارمنگ کے ذیلی شعبوں اور باغات میں مراعات فراہم کرنا۔

ث. مویشی، ڈیری، پولٹری اور شہد کا کاروبار

- لائیو سٹاک کے شعبے میں صوبائی اور قومی سطح پر ترقی کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ پاکستان کا گوشت دنیا کے بہترین گوشت میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ اے این پی گوشت اور دودھ کی پیداوار سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کو تربیت اور تعلیم کے ذریعے اس شعبے کو ترقی دینے کی بھرپور کوشش کرے گی۔
- اے این پی میٹ سرٹیفیکیشن (گوشت کا تصدیقی سند) شروع کرے گی۔ گوشت کے معیار اور قیمتوں کو بڑھانے کے لیے کوالٹی پروسیسنگ پلانٹس لگائے جائیں گے۔
- اے این پی ڈیری اور پولٹری فارمز کے قیام کے لیے زراعت میں ڈگری ہولڈرز اور چھوٹے زمینداروں کے لیے قرضوں کی واپسی کے لیے آسان پروگرام شروع کرے گی۔
- اے این پی شہد پیدا کرنے والوں کی تنظیم (ایسوسی ایشن) کی سفارشات کے ساتھ صوبے کے تقریباً تمام اضلاع میں ماہرین کی رہنمائی کے ذریعے اچھے معیار کے شہد کی افزائش کی حوصلہ افزائی کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی شہد کے پیداوار کرنیوالوں کو ان کی مصنوعات کو قومی، علاقائی اور بین الاقوامی منڈیوں میں برآمد کرنے میں سہولت فراہم کرے گی۔
- اے این پی چھوٹے پولٹری فارمز اور ڈیری فارمز کو ترقی دینے کے لیے ہر ضلع میں خاص طور پر بیواؤں اور بے زمین خاندانوں کے لیے مائیکرو کریڈٹ سکیم (چھوٹے قرضوں کا سکیم) متعارف کرائے گی۔ قرضوں کی واپسی اور خاندانوں کے خود کفیل ہونے تک حکومت کی جانب سے مصنوعات کی مارکیٹنگ میں سہولت فراہم کی جائے گی۔
- دیہی علاقوں میں 10 ایکڑ سے کم اراضی رکھنے والے ہر خاندان کو اپنی جائیداد میں کم از کم 5 گائے، 5 بھینسیں یا 10 بھیڑیں رکھنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

ج. جنگلات

- اے این پی جنگلات کی کٹائی کے روک تھام کے لیے جنگلات کے قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرائے گی۔
- اے این پی مقامی افراد اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر درخت لگائے گی، ہر سال 50 لاکھ نئے درخت لگائے جائیں گے۔ ان تمام اقدامات کی قیادت مقامی افراد کریں گے اور صوبائی حکومت کی طرف سے سہولت فراہم کی جائے گی۔

- عوامی نیشنل پارٹی جنگلات میں آگ بجھانے کے استعداد کار بڑھانے کیلئے پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو مزید سہولیات فراہم کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی جنگلی حیات کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے قوانین متعارف اور نافذ کرے گی۔
- اے این پی محکمہ جنگلات کی باقاعدہ رپورٹنگ کے ذریعے نباتات اور حیوانات کی حفاظت یقینی بنائے گی۔
- اے این پی جنگلات کو محفوظ بنانے کے لیے ٹمبر مافیا اور دیگر ناجائز کاروبار کرنیوالوں کے خاتمے کو یقینی بنائے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی محکمہ جنگلات کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے اسکی تشکیل نو کرے گی۔ جنگلی حیات، نباتات اور حیوانات کے تحفظ کیلئے محکمہ جنگلات کو مزید فعال کیا جائیگا۔

ح. سیاحت

- ماحول دوست سیاحت پختونخوا میں ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے بے پناہ مواقع رکھتی ہے۔ اگر موجودہ سہولیات کو اپ گریڈ یعنی بہتر کیا جائے اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے مزید سہولیات پیدا کی جائیں تو دو سالوں میں کم از کم 10 لاکھ افراد روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ نئے رجحانات کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ سیاحت کی تنظیم نو کی ضرورت ہے۔
- اے این پی ضم اضلاع میں وانا اور میران شاہ کے درمیان پورے راستے کو (مکین، شوال اور رزمک سمیت) ماحول دوست سیاحتی مقامات میں تبدیل کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی سیاحوں کو سہولیات فراہم کرے گی اور ضلع کرم کے پاراچنار اور تھری منگل کے علاقوں میں ماحول دوست سیاحتی زون قائم کرے گی۔
- اے این پی پوری وادی سوات کو ایک ماحول دوست سیاحتی زون میں تبدیل کرے گی جس میں سڑکوں، رہائش اور صحت بخش خوراک کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
- اے این پی ضلع بونیر کے کلیل پہاڑی علاقے کو ایک ماحول دوست سیاحتی زون میں تبدیل کرے گی جس کے لیے سڑکوں، ڈسپنسریوں اور رہائش کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
- اے این پی پورے اپر دیر اور چترال کو ماحول دوست سیاحتی زون میں تبدیل کرے گی۔
- ضلع اورکزئی اور وادی تیراہ ایک اور ممکنہ سیاحتی مقام ہے جو پشاور شہر کے بالکل قریب ہے۔ اے این پی ضلع اورکزئی اور وادی تیراہ کو ماحول دوست سیاحتی مقامات کے طور پر بنانے کی کوشش کرے گی۔
- اے این پی پختونخوا کے طول و عرض میں بدھ مت اور دیگر آثار قدیمہ کے مقامات کی تشہیر کے ذریعے مذہبی سیاحت پر توجہ دے گی۔ جاپان، چین، کوریا اور مشرق بعید کے دیگر ممالک کے سیاحوں کو خیبر پختونخوا میں واقع ان مقامات کی سیر کے لیے آسانی سے راغب کیا جا سکتا ہے۔

خ. چھوٹے اور درمیانے درجہ کے کاٹیج انڈسٹرلائزیشن

- عوامی نیشنل پارٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعے کم از کم ایک بڑا صنعتی زون قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو صوبے کے ہر ڈویژن میں چھوٹی اور درمیانی صنعتوں پر مشتمل ہو جس میں کم از کم 100,000 ملازمتوں کی گنجائش ہو۔ اس سے صرف چند سالوں میں صوبے میں کم از کم 600,000 ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔

- اے این پی کم ترقی یافتہ اضلاع، بالخصوص جنوبی اضلاع اور نئے ضم شدہ اضلاع (NMDs) کے لیے اقتصادی زون قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (DFI) کے ذریعے دستیاب قدرتی وسائل جیسے جنگلات، پھلوں، ادویاتی پودوں اور قیمتی پتھروں سے صنعتی پیداوار اور پروسیسنگ کو فروغ دینے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ فرنیچر اور کھیلوں کی صنعت ان علاقوں میں قائم کی جائے گی جہاں جنگلات کا بڑا حصہ واقع ہے۔
- اے این پی مقامی چھوٹے اور درمیانے درجہ کی صنعت کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے سرمایہ کاروں کو رعایتی نرخوں پر مخصوص میگاواٹ بجلی فراہم کرے گی۔ یہ بجلی خیبر پختونخوا انرجی ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (PEDO) کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کے ذریعے پیدا ہونے والی توانائی سے فراہم کی جائے گی۔
- اے این پی مقامی کاٹیج انڈسٹری کو ترجیح دے گی۔ کپڑوں کی سلائی، اور سلائی کے چھوٹے کارخانے لگانے کے لیے خیبر بینک سے کم سے کم مارک اپ پر چھوٹے قرضوں کے ساتھ خواتین کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- اے این پی مقامی وسائل سے مقامی ہنر / پیداوار کو فروغ دینے کے لیے شومیکنگ اور لکڑی کے کام کی چھوٹی فیکٹریوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔
- اے این پی رعایتی نرخ پر بجلی، چھوٹے قرضوں اور برآمدی سہولیات کے ذریعے فرنیچر کے کارخانوں کے درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی اور فروغ دے گی۔
- اے این پی مقامی صنعت پر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو قانونی طور پر نافذ کرے گی۔ جمع ہونے والی رقم کو پہاڑیوں پر بڑے پیمانے پر شجرکاری، ڈسپنسریوں کے قیام، نوجوانوں کے لیے محافظ کارڈ، نوجوانوں اور خواتین کے لیے ہنر کے مراکز کے قیام اور پرائمری اسکولوں کے قیام کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

د. ٹریڈ اینڈ کامرس

- پختونخوا میں تقریباً 3000 کمیونٹی سینٹرز قائم کیے جائیں گے جو سبزیوں سے لے کر لکڑی کی مصنوعات تک مقامی مصنوعات کی فروخت اور خریداری کے لیے جگہ، تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت، بجلی، گیس، ایک چھوٹی لائبریری اور فری لانسنگ آئی ٹی ہنر مند نوجوانوں کے لیے جگہیں فراہم کریں گے۔ اگر ہر ویلج کونسل میں صرف 20 نوجوانوں کو کم لاگت کی سہولیات کے ساتھ چھوٹے قرضے فراہم کیے جائیں تو 60000 نوجوانوں کو فوری طور پر روزگار مل سکتا ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی باہمی مشاورت کے ذریعے پختونخوا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کو سہولیات فراہم کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی مقامی کاروبار میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ون ونڈو آپریشنز شروع کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر میں سیلیکان ویلیز (انفارمیشن ٹیکنالوجی مارکیٹ) قائم کرے گی۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ، ایس ایم ایز، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعے انفوٹیک مصنوعات کی برآمد میں سہولت فراہم کی جائے گی۔ یہاں تک کہ اگر ابتدائی طور پر ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر میں صرف 3000 نوجوان انفوٹیک ماہرین کام کرنا شروع کر دیں تو ایک سال کے اندر اندر تقریباً 105000 نوجوان فوری طور پر اپنی روزگار کے قابل ہو جائیں گے۔

- عوامی نیشنل پارٹی تجارت کے لیے افغانستان کے ساتھ 16 تجارتی راستوں کو مستقل طور پر کھولنے کو یقینی بنائے گی۔ ایک تحقیق کے مطابق، اگر یہ تجارتی راستے مستقل طور پر کھلے رہیں تو تقریباً 80,000 خاندانوں کے پاس فوری طور پر ٹرانسپورٹ سے لے کر ہوٹلنگ تک کے اپنے کاروبار ہوں گے۔
- عوامی نیشنل پارٹی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور سمال میڈیم انٹرپرائزز کے ذریعے مقامی کاٹیج انڈسٹری کو فنڈ، سہولت فراہم کرے گی اور فروغ دے گی۔

ذ. انفوٹیک پروڈکشن مارکیٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

- اے این پی جنوبی اضلاع اور ضم اضلاع سمیت ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر میں بڑی انفوٹیک مارکیٹیں قائم کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ہر ویلج کونسل میں ای کامرس زون قائم کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ہر سال کم از کم 5000 نوجوانوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مارکیٹ اور سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کیلئے ترقی یافتہ ممالک کے نوجوانوں سے جوڑے گی۔
- اے این پی موجودہ ٹیکنیکل اور انجینئرنگ (تعلیمی) اداروں میں سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کی تعلیم کو ترجیح دے گی اور ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں کم از کم ایک نیا کالج انفوٹیک اور سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کے لیے مخصوص کرے گی۔

ر. بیرون ملک پاکستانی اور غیرملکی ترسیلات

- عوامی نیشنل پارٹی وزارت خارجہ کے ذریعے باہر ممالک میں مزدوری کرنیوالوں کو ویزوں اور دیگر مسائل کے حوالے سے سہولیات فراہم کرے گی۔
- اے این پی ہر ڈویژن میں کم از کم ایک نیا پیشہ ورانہ اور تکنیکی انسٹی ٹیوٹ قائم کرے گی / یا صوبے میں ٹیکنالوجی کے موجودہ کالجوں کو مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا اور یورپ میں طلب کی بنیاد پر ہنر فراہم کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔
- اے این پی بیرون ملک مقیم افراد کو ان کی ترسیلات وطن واپس بھیجنے کے لیے ہر قسم کی سہولت فراہم کرے گی۔
- اے این پی مقامی مارکیٹ میں ہمارے بیرون ملک مقیم باشندوں کی سرمایہ کاری کو تحفظ فراہم کرے گی۔

ز. ریوینیو اور ٹیکس کا نظام

- اے این پی اقتصادی پالیسی اصلاحات کے ذریعے ٹیکس ٹو جی ڈی پی کے تناسب کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے پر عزم ہے۔
- اے این پی رجعت پسند بالواسطہ ٹیکسوں پر بھاری انحصار کم کرنے کے لیے براہ راست ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرے گی۔
- اے این پی ریاستی اور حکومتی اخراجات کو اس سطح تک معقول بنائے گی جس سے پاکستان کے عوام کی معاشی اور سماجی بہبود اور ترقی کو خطرہ نہ ہو۔
- اے این پی حکومت کے پہلے سال میں ٹیکس کے پیچیدہ نظام کو ختم کرکے اسے آسان اور فعال بنائے گی
- اے این پی معیشت کی جامع دستاویزات کے لیے پٹوار سمیت محصولات کے تمام شعبوں کو ڈیجیٹائز کرے گی۔
- اے این پی انفوٹیک اور سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ مارکیٹ کو براہ راست ٹیکس نیٹ میں لائے گی۔
- اے این پی منافع بخش شعبوں جیسے اسٹیٹ، قانونی چارہ جوئی، نجی کلینک، اشرافیہ کے نجی اسکولوں اور ایلیٹ کوچنگ سینٹرز پر کم از کم براہ راست ٹیکس لگائے گی۔

- اے این پی 100 ایکڑ سے زائد اراضی کو براہ راست ٹیکس کے دائرے میں لائے گی۔
- اے این پی ہر 5 سال آئینی این ایف سی کے انعقاد کو یقینی بنائے گی۔

س. لیبر سیکیورٹی (مزدور طبقے اور کسانوں کا تحفظ)

- تمام لیبر قوانین مزدور طبقے اور کسانوں کے مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے بنائے جائیں گے۔
- یومیہ اجرت والوں کے لیے کم از کم اجرت کا قانون سختی سے نافذ کیا جائے گا۔
- دیہاڑی داروں اور بے زمین کسانوں کے لیے سماجی تحفظ کی سہولت قائم کی جائے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی تیزی سے اور پائیدار صنعتی ترقی کے لیے مزدور یونینز اور چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی مشاورت کے بعد ورکرز کی مشروط اور منتخب شیئر ہولڈنگ متعارف کرائے گی۔
- پرائیویٹ سکولوں اور دیگر اداروں کے اساتذہ کے لیے ملازمت کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا
- عوامی نیشنل پارٹی مزدور یونینز اور مزدور فیڈریشنوں کو قانون کے مطابق کام کرنے کو خصوصی توجہ دے گی۔
- اے این پی مقامی کاروباروں اور تجارتوں میں بیرون ملک مقیم محنت کش طبقے کی جانب سے کی جانے والی سرمایہ کاری کے تحفظ کو یقینی بنائے گی
- اے این پی دیہاڑی داروں، کسانوں اور دیگر محنت کش طبقات کے خاندانوں کے لیے مفت صحت کی دیکھ بھال اور مفت تعلیم کا منصوبہ بنائے گی۔

ص. سماجی خدمات، گورننس، حقوق اور ماحولیاتی تحفظ

أ. تعلیم

- عوامی نیشنل پارٹی جی ڈی پی کا 4 فیصد حصہ تعلیم کیلئے مختص کرے گی۔
- تربیت، نجی شعبے کے انضمام اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ذریعے، اے این پی تعلیمی اصلاحات لائیگی جو 21 ویں صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔
- ہر ضلع میں ایک یونیورسٹی عوامی نیشنل پارٹی کا فلیگ شپ منصوبہ ہے جسے فوری طور پر مکمل کیا جائیگا۔ اس منصوبے کے ذریعے مہارتوں میں اضافہ کرے گا، علمی معیشت میں کردار ادا کرے گا، روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور دوسرے شہروں کی طرف جانے کو روکے گا۔
- اے این پی 5 سال سے 16 سال کی عمر تک کے سبھی بچوں کے لیے مفت، لازمی، مساوی اور معیاری تعلیم کے لیے آرٹیکل 25 الف کا نفاذ کرے گی۔
- اے این پی نفرت انگیز مواد اور تاریخ کو مسخ کرنے کے خاتمے اور تنقیدی سوچ، جدید اور مقامی ہنر کو فروغ دینے اور امن کے مستند مقامی ہیروز کی شمولیت کے لیے خاطر خواہ نصابی اصلاحات کرے گی۔ اے این پی ثانوی تعلیم کے سوشل سائنس کے نصاب میں بین الاقوامی تہذیبی تاریخ کے ساتھ مستند مقامی تاریخ بھی شامل کرے گی۔
- اے این پی پرائمری اور سیکنڈری سطح پر آرٹس اینڈ کرافٹس کی تعلیم کو لازمی بنائے گی۔
- اے این پی طلباء کی جدید صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا لازمی استعمال متعارف کرائے گی۔

- عوامی نیشنل پارٹی اساتذہ کیلئے کارکردگی کی بنیاد پر اپ گریڈیشن کی پالیسی متعارف کرائیگی
- عوامی نیشنل پارٹی تدریس کو جدید تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ بنانے اور تخلیقی، تحلیلاتی اور تنقیدی تعلیمی ماحول تیار کرنے کے لیے تمام کیڈرز کے اساتذہ کے لیے ایک آن جاب ٹریننگ سسٹم تیار کرے گی۔ پریکٹیکلز کے ذریعے اور سرگرمی پر مبنی سیکھنا لازمی ہو گا۔
- اے این پی موجودہ محکمانہ تعلیمی مانیٹرنگ سسٹم کو اپ گریڈ اور وسعت دے گی۔
- اے این پی تعلیمی بورڈز کی تنظیم نو کے علاوہ امتحانات اور اسسمنٹ کے نظام میں خاطر خواہ اصلاحات کرے گی۔
- اے این پی خاص طور پر سکول چھوڑنے اور سکول نہ جانے والے بچوں کی شرح کو تیزی سے کم کرنے پر توجہ دے گی۔

- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ہر سال لڑکیوں کے اندراج میں 10 فیصد اضافہ ہو جب تک کہ یہ (لڑکیوں اور لڑکوں کے)100 فیصد تک پہنچ جائے۔
- اگر اے این پی کو موقع دیا جاتا ہے تو 5 سال کی مدت میں 50 ڈگری کالجز، 25 ہائیر سیکنڈری اور 45 ہائی اسکول (50 فیصد لڑکیوں کیلئے) کا آغاز 5 سالہ دور میں کیا جائے گا۔
- پرائمری سکولز میں نرسری سے 5 ویں جماعت تک کے بچوں کو پڑھانے کیلئے صرف خواتین اساتذہ کی تقرری کی جائیگی
- پرائمری سطح پر مادری زبان کی تعلیم کے ساتھ تین زبانوں (انگریزی، اردو اور ایک غیر ملکی زبان) کی پالیسی کو لازمی بنایا جائے گا۔
- اے این پی پرائمری سطح پر مادری زبانوں کو ذریعہ تعلیم بنائے گی۔
- گمراہ انتہاپسند مذہبی افراد پر انحصار کم کرنے کے لیے مسلمان طلبہ وطالبات کے لیے پرائمری اور سیکنڈری سطح پر قرآن شریف کا ترجمہ لازمی کیا جائے گا۔
- آرٹیکل 22 الف کو اقلیتی طلباء کے لیے سختی سے لاگو کیا جائے گا تاکہ وہ اپنے عقیدے کی تعلیم حاصل کرنے کے اپنے بنیادی حق کو حاصل کر سکیں۔
- اے این پی تعلیمی نظام کی تمام سطحوں پر دیہی، شہری، نچلے طبقے، لڑکیوں، لڑکوں اور مرکزیت کی عدم مساوات کو ختم کرے گی۔
- اے این پی یونیورسٹی ایکٹ 2012 میں ترمیم کے ذریعے یونیورسٹیوں کی خود مختاری کو یقینی بنائے گی۔
- اے این پی حکومت بننے کے فوراً بعد خیبر پختونخوا پراونشل ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) قائم کرے گی۔
- علمی معیشت میں حصہ ڈالنے کیلئے عوامی نیشنل پارٹی جدید مارکیٹ کی ترقی اور نئے علم کی تخلیق پر توجہ دے گی۔
- اے این پی سیکھنے کی اعلیٰ نشستوں پر علم کی معیشت اور ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے جدید مارکیٹ کی مہارتوں کی ترقی اور نئ علمی تخلیق پر توجہ دے گی۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اعلیٰ تعلیم کو عملی تحقیقی منصوبوں کے ذریعے مارکیٹ سے جوڑا جائے۔
- اے این پی ایکسچینج پروگرامز اور سکالرشپ کے ذریعے مقامی یونیورسٹیوں کا غیر ملکی یونیورسٹیوں سے رابطہ قائم کرے گی۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے اور پارلیمنٹ کی قرارداد کے مطابق اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ یونینز بحال کی جائیں۔

ب. صحت مند مستقبل کیلئے خیبرپختونخوا کے صحت کا نظام

عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) خیبر پختونخوا میں صحت کے نظام کو تبدیل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم ایک ایسے مستقبل کا تصور پیش کرتے ہیں جہاں ہر شہری کو سستی اور اعلیٰ معیار کے صحت کے نظام اور خدمات تک رسائی حاصل ہو۔ ہم اپنی پالیسیوں میں عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیتے ہیں اور ہیلتھ کیئر کا ایک ایسا جامع نظام تشکیل دینا چاہتے ہیں جس سے کوئی محروم نہ ہو۔ بیماریوں کے روک تھام، اختراع، شمولیت اور پائیدار اہداف (ایس ڈی جیز) پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے ہم اپنے صوبے کے عوام کیلئے صحت مند مستقبل کیلئے پرعزم ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہماری عوام کی صحت بنیادی ترجیح رہے۔

- **یونیورسل ہیلتھ کوریج:** ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ صحت کی دیکھ بھال ایک بنیادی انسانی حق ہے اور اسی طرح ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ صحت کی تمام ضروری خدمات یعنی سروسز ہر شہری تک انکی آمدنی یا سماجی حیثیت سے بالاتر قابل رسائی ہو۔ عوامی نیشنل پارٹی صحت کی خدمات کے ضروری پیکیج (EPHS) کے نفاذ کے ذریعے یونیورسل ہیلتھ کوریج (UHC) کو نافذ کرے گی۔ ایسا کرنے سے، ہمارا مقصد ہیلتھ کیئر کے اخراجات کی وجہ سے پیدا ہونے والی مالی مشکلات کو روکنا ہے اور خیبر پختونخوا میں ہر ایک کے لیے صحت کی خدمات تک مساوی رسائی کو فروغ دینا ہے۔
- **پائیدار پبلک ہیلتھ انشورنس:** مکمل اور جامع خدمات کی فراہمی کیلئے عوامی نیشنل پارٹی ایک مضبوط اور پائیدار پبلک ہیلتھ انشورنس سسٹم تیار کرے گی جس میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال یعنی ہیلتھ کیئر اور او پی ڈی کے خدمات بھی شامل ہوں گے۔ ہم ہیلتھ انشورنس پروگرام کے انتظام کیلئے احتساب کے مضبوط طریقہ کار کو لاگو کرکے کارکردگی کو ترجیح دیں گے۔ طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کیلئے ہم مخصوص آمدنی میں اضافے، وسائل کو جمع کرنے، اور سٹریٹیجک پرچیزنگ پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ایئرمارکنگ، کوپیمنٹ اور رسک شیئرنگ پر بھی خصوصی توجہ دی جائیگی۔
- **غیرمتعدی امراض اور ذہنی صحت:** غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنا اے این پی کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم ذیابیطس، دل کی بیماری اور کینسر جیسی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کریں گے۔ احتیاطی تدابیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ہم اپنے معاشرے میں غیر متعدی امراض (NCDs) کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے بیداری مہم (اویئرنس کمپین)، لائف سٹائل انٹروِنشن، اور جلد تشخیص کے پروگرام شروع کریں گے۔ اسکے ساتھ ساتھ عوامی بہبود میں ذہنی صحت (مینٹل ہیلتھ) کے اہم کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم خیبر پختونخوا مینٹل ہیلتھ ایکٹ کو بہتر اور نافذ کریں گے، دہشت گردی کے اثرات سے پیدا ہونے والے ذہنی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تحصیل/ٹاؤن کی سطح پر ٹراما سینٹرز قائم کریں گے۔ ہم قابل رسائی اور سستی ذہنی صحت کی خدمات فراہم کرنے، ذہنی صحت کے مسائل کو کم کرنے، اور خدمات کو صحت کے وسیع تر نظام میں ضم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔
- **پرائمری ہیلتھ کیئر (PHC) کو مضبوط بنانا اور اصلاحات:** ہیلتھ کیئر سروسز کی بنیاد کے طور پر پی ایچ سی کو عوامی نیشنل پارٹی خصوصی توجہ دے گی۔ ہم بنیادی صحت کے مراکز میں بنیادی ڈھانچے اور عملے کو بہتر بنانے میں سرمایہ کاری کریں گے، احتیاطی نگہداشت، جلد تشخیص، ریفرل سسٹم، اور بیماری کے انتظام پر زور دیں گے۔ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں فیملی میڈیسن اور جنرل پریکٹیشنر کی خدمات کی دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے، ہم NHS انگلینڈ سے متاثر ہوکر مخصوص کیچمنٹ ایریاز کے ساتھ کیپیٹیشن ماڈل اپنائیں گے۔ مزید برآں، ہم ضروری طبی خدمات کو لوگوں کے گھروں کے قریب لانے کے لیے ہر ضلع، تحصیل اور دیہی علاقوں میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے مراکز قائم اور اپ گریڈ کریں گے۔ جامع نگہداشت فراہم

کرنے کے لیے ان مراکز میں ڈاکٹروں، نرسوں اور دائیوں سمیت ایک اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو دستیاب کرایا جائے گا۔ عوامی بیداری کی مہم عوام کو احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہی دینے میں اہم کردار ادا کریں گی، خاص طور پر مناسب غذائیت، ویکسینیشن اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانے پر توجہ دی جائے گی۔

- **پائیدار اہداف (Sustainable Goals):** عوامی نیشنل پارٹی بین الاقوامی پائیداری کے اہداف جیسے ایس ڈی جیز کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت سے متعلق مخصوص اور قابل پیمائش اہداف طے کرے گی۔ اس پیشرفت کی باقاعدہ نگرانی اور رپورٹنگ ان اہداف کو حاصل کرنے اور ہیلتھ کیئر کے شعبے میں پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے لازمی ہوگی۔
- **ہسپتالوں اور سہولیات کی اپ گریڈیشن (بہتری):** عوامی نیشنل پارٹی ہیلتھ کیئر کے معیار بہتر بنانے کیلئے موجودہ سرکاری ہسپتالوں اور سہولیات کو جدید بنانے کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ ہم جدید ترین طبی آلات اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کریں گے، تشخیص اور علاج کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے۔ وسائل کا مؤثر طریقے سے انتظام کرنے اور ہیلتھ کیئر کی سہولیات وخدمات کو وسعت دینے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کریں گے۔
- **صحت کی تعلیم و تحقیق (ہیلتھ ایجوکیشن اور ریسرچ):** ہنرمند افرادی قوت صحت کے موثر نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اے این پی طبی تعلیمی اداروں اور تحقیقی مراکز کو مضبوط بنانے کو ترجیح دے گی، ایک انتہائی قابل افرادی قوت تیار کرے گی جو طبی اختراعات کو آگے بڑھاتی ہے۔ ہم سائنسی تحقیق پر مبنی ہیلتھ کیئر کی پالیسیوں کو فروغ دیتے ہوئے تعلیمی اداروں، صحت کی سہولیات فراہم کرنے والوں اور حکومت کے درمیان تعاون کو فعال طور پر فروغ دیں گے۔
- **زچہ و بچہ کی صحت:** ماؤں اور بچوں کی صحت کا تحفظ اے این پی کی اولین ترجیح ہے۔ زچگی اور شیر خوار بچوں کی شرح اموات کو کم کرنے کے لیے خصوصی پروگرام شروع کیے جائیں گے، جن میں قبل از پیدائش کی جامع دیکھ بھال اور ہنر مندانہ حاضری پر زور دیا جائے گا۔ ویکسینیشن کوریج کو بڑھانا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوئی بھی بچہ زندگی بچانے والی حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے۔ مزید برآں، ہم بیمار اور قبل از وقت نوزائیدہ بچوں کی خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے نوزائیدہ انتہائی نگہداشت کے یونٹس (NICUs) اور بچوں کی نگہداشت کے مراکز قائم کریں گے۔
- **سرکاری ہسپتالوں کو بااختیار بنانا: خودمختاری اور احتساب کے درمیان توازن قائم کرنا:** سرکاری ہسپتالوں میں خودمختاری کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی ایم ٹی آئی ایکٹ پر نظر ثانی کرے گی تاکہ ان اداروں کو مؤثر طریقے سے صحت کی خدمات فراہم کرنے میں بااختیار بنایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی ہم شفافیت اور کارکردگی پر مبنی جائزوں کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط احتسابی اقدامات کے نفاذ کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، ہم کارکردگی پر مبنی میٹرکس متعارف کرائیں گے، شفاف رپورٹنگ کا مطالبہ کریں گے، نگرانی میں کمیونٹی کے نمائندوں کو شامل کریں گے، اور باقاعدہ اندرونی اور بیرونی آڈٹ کریں گے۔ ہسپتال کے عملے کے لیے تربیت اور صلاحیت سازی کو ترجیح دینا، اخلاقی طرز عمل اور مریض پر مرکوز سہولیات پر زور دینا، ہمارے نقطہ نظر کے لیے بنیادی ہوگا۔ مزید برآں سرکاری ہسپتالوں میں زیادہ سے زیادہ احتساب اور اعتماد کو فروغ دینے کے لیے ہم عوامی رائے اور ایک مضبوط شکایات کے ازالے کے نظام کے ذریعے عوامی آراء کی حوصلہ افزائی کے لیے پرعزم ہیں۔

- **دیگر منصوبے:** بنیادی توجہ کے شعبوں کے علاوہ، اے این پی کا مقصد منشیات کی لت سے نمٹنے کے لیے تمام سرکاری ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں منشیات کی بحالی کے مراکز اور تمام اضلاع میں بچوں کے نفسیاتی علاج مراکز قائم کرنا ہے تاکہ کم عمری میں ذہنی صحت کے چیلنجوں سے نمٹا جاسکے۔ تمام ڈویژنز میں جدید فارنزک لیبارٹریز فوجداری نظام انصاف کو بہتر بنائیں گی اور بروقت اور درست تحقیقات کو یقینی بنائیں گی۔ اسکے علاوہ ہم بین الاقوامی صحت کے ضوابط کے رہنما خطوط پر بیماریوں کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنائیں گے۔

ض. پانی اور صفائی کا نظام:

- اے این پی نجی / سرکاری شہری منصوبہ سازوں کی مدد سے حکومت کے پہلے دو سالوں میں پختونخوا کے تمام شہری مراکز کے لیے ایک سائنسی صفائی کا منصوبہ متعارف کرائے گی۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تمام ویلج کونسلوں اور تمام وارڈز میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی مدد سے معقول انداز میں واٹر پمپس اور واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں۔
- اے این پی موجودہ پانی اور صفائی کے محکموں کی آؤٹ سورسنگ سروسز کے بجائے محکموں کو موثر بنائے گی۔

أ. مقامی حکومتیں اور ضلعی خودمختاری

- عوامی نیشنل پارٹی آئین پاکستان کے آرٹیکل 140-A پر من و عن عملدرآمد کرائیگی جس میں کہا گیا ہے کہ "ہر صوبہ، قانون کے مطابق، ایک مقامی حکومت کا نظام قائم کرے گا اور سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داری اور اختیارات مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندوں کو دے گا"
- اے این پی صوبائی محصولات کی منصفانہ اور شفاف تقسیم اور **ضلعی خودمختاری** کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی مالیاتی کمیشن قائم کرے گی۔
- اے این پی تمام مالی، انتظامی اور سیاسی اختیارات ضلع / تحصیل کونسلوں کو اور اسی طرح یونین / گاؤں / نیبرہڈ کونسلوں کو منتقل کرنے کا عزم کرتی ہے۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تمام سماجی خدمات کی فراہمی جیسے صحت اور تعلیم اور تمام میونسپل خدمات جیسے پانی اور صفائی ستھرائی کو لوکل گورنمنٹ کے حوالے کیا جائے۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ رہائشی / تجارتی علاقوں سے متعلق تمام قوانین کو مقامی حکومتوں کے ذریعے سختی سے لاگو کیا جائے گا۔

ب. مواصلات (سڑک اور پل) اور نقل و حمل

- کسی نے درست کہا ہے کہ خوشحالی سڑکوں پر چلتی ہے۔ سڑکیں نہ صرف آمدورفت اور نقل و حمل کی سہولت فراہم کرتی ہیں بلکہ دہلیز پر خدمات کی فراہمی کو آسان بناتی ہیں۔ اس لیے اے این پی اس شعبے کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کا پچھلا دور اس شعبے میں بے مثال خدمات کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔
- موجودہ سوات موٹروے 2012 میں اے این پی کے شروع کردہ پراجیکٹ کی توسیع اور اپ ڈیٹ ہے۔ اے این پی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے ذریعے مرحلہ وار پشاور ڈی آئی خان موٹروے (320 کلومیٹر) کی تعمیر کے منصوبے پر عمل درآمد کرے گی۔

- اے این پی کا ایک اور فلیگ شپ پروجیکٹ "بونیر ایکسپریس وے کی تعمیر" پرائیویٹ سیکٹر کی سرمایہ کاری کے ساتھ شروع کیا جائیگا۔
- خیبر روڈ اور یونیورسٹی روڈ پر ٹریفک کے مسائل کو کم کرنے کے لیے پہلے پشاور رنگ روڈ کا مسنگ لنک مکمل کیا جائے گا۔ پشاور کے ارد گرد دوسری رنگ روڈ کے جنوبی حصے کے علاوہ (چمکنی بڈھ بیر سیکشن) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے شروع کیا جائے گا۔ نادرن بائی پاس نیشنل ہائی وے اتھارٹی تعمیر کر رہا ہے۔
- زرعی مصنوعات کو منڈیوں تک باآسانی پہنچانے کے لیے کھیتوں سے بازار تک 300 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔ یہ گاؤں کو شہری مراکز سے بھی جوڑیں گے۔
- ضم شدہ اضلاع باجوڑ سے جنوبی وزیرستان تک "نئے ضم شدہ اضلاع میں پیریفری ہائی وے کی تعمیر" کے ذریعے باہمی طور پر منسلک ہوں گے۔
- حکومت بننے کے فوراً بعد بائی پاسز، انڈر پاسز اور اوور برجز کے لیے ایک سائنسی خطوط پر استوار جامع منصوبے پر کام شروع کیا جائے گا۔
- جدید ٹریفک کنٹرول سسٹم قائم کیا جائے گا۔
- پبلک ٹرانسپورٹ بسوں کے لیے آسان لائسنسنگ کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ پبلک ٹرانسپورٹ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جبکہ پرائیویٹ ٹرانسپورٹ اور گاڑیوں کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔
- 'اسپائیڈر ویب روڈ نیٹ ورک' کی تعمیر پشاور کے مرکز سے خیبر پختونخوا کے دیگر علاقوں تک۔

ت. قانون کا نفاذ اور پولیس کا نظام

- پولیس بنیادی طور پر تین بنیادی فرائض سرانجام دیتی ہے۔ روک تھام، جرائم کا پتہ لگانے اور امن عامہ کی بحالی۔ اے این پی پولیسنگ کے ان شعبوں کو بین الاقوامی معیار کے برابر لانے کو یقینی بنائے گی۔
- اے این پی کا ماننا ہے کہ شفاف اور موثر نظام انصاف کے لیے مکمل طور پر خود مختار پولیس شرط ہے۔ اس لیے یہ جدید چیلنجز کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ پولیس میں اصلاحات کئے جائیں گے۔
- اے این پی سیکیورٹی چیک پوسٹوں کو کم کرے گی اور ان کی جگہ کوئیک رسپانس فورس کے بیک اپ کے ساتھ بہتر انٹیلی جنس اور جدید ترین نگرانی کا نظام متعارف کرایا جائیگا۔ تمام چیک پوسٹیں سویلین پولیس فورس کے زیرانتظام ہوں گی۔ چیک پوسٹوں پر کڑی نظر رکھی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ قانون، قواعد وضوابط اور طریقہ کار کے تحت شہریوں کے حقوق اور وقار کی خلاف ورزی نہ ہو۔
- اگر ریاست آئین پرستی، انسانی حقوق، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی پر مبنی ثقافت کو فروغ دے تو امن وسلامتی کے قیام کے مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے طریقہ کار اور خیالات اپنائے۔
- اے این پی سی ایس ایس کی سطح پر ابتدائی بھرتی کے نظام کو ختم کردے گی۔ کانسٹیبل اور اے ایس آئی کی سطح پر بھرتیاں ہوں گی۔

- اے این پی کارکردگی اور تاثیر کو یقینی بنانے کے لیے انسپکٹرز جنرل، ایڈیشنل انسپکٹرز جنرل، ریجنل پولیس افسران، کیپٹل پولیس آفیسر، سٹی پولیس آفیسر اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کو تمام انتظامی، مالی اور آپریشنل اختیارات دے گی۔
- اے این پی پولیس لائنز، تھانوں اور اس طرح کے دیگر یونٹوں میں کام کرنے کے حالات اور اہلکاروں کے جسمانی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے فنڈز مختص کرے گی۔
- اے این پی مرکز اور صوبوں میں پیشہ ورانہ اور بین الاقوامی معیار کی پولیس ٹریننگ اکیڈمیوں میں سرمایہ کاری کرے گی۔
- اے این پی بہتر تکنیکی مہارتوں میں سرمایہ کاری اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ عملے کے ذریعے چلائے جانے والے فارنزک سائنس لیبارٹریز کے قیام کے ذریعے تفتیشی صلاحیت میں اضافہ کرے گی۔
- اے این پی تحقیقات، مقدمات اور اپیلوں میں غیر ضروری تاخیر کو ختم کرنے کے لیے پولیس اور عدلیہ کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرے گی۔
- اے این پی سمجھتی ہے کہ سول آرمڈ فورسز کا انسداد دہشت گردی میں مرکزی کردار ہے اور انہیں ذمہ داریوں کی موثر کارکردگی کے لیے اچھی طرح سے لیس ہونا چاہیے۔ انسداد شورش مسلح افواج کی بنیادی ذمہ داری ہے۔
- اے این پی مرکز اور وفاقی اکائیوں میں ایجنسیوں کے درمیان سویلین انٹیلی جنس اور سیکورٹی کو آرڈینیشن کو بہتر بنانے میں سرمایہ کاری کرے گی۔
- اے این پی تمام کیڈرز کے لیے پولیس کی تنخواہوں، مراعات، رہائشی سہولیات اور ٹرانسپورٹیشن کو اپ گریڈ کرے گی۔
- اے این پی ایف آئی آر کے مفت اندراج اور تفتیش کی جلد تکمیل کو یقینی بنائے گی تاکہ تفتیش کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔
- اے این پی انٹیلی جنس اور تفتیش سکول قائم کرے گی۔ ڈی ریڈیکلائزیشن پروگرام شروع کرنا؛ مضبوط اور اپ گریڈ شدہ بم ڈسپوزل کو یقینی بنانا؛ اور جی ایس ایم مانیٹرنگ سسٹم کو فعال اور غیر فعال، اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم (سیکیور سٹی) کے ساتھ کلوز سرکٹ سیکیورٹی کیمرے انسٹال کئے جائیں گے۔
- اگر کسی ایف آئی آر سے متعلق خاطر خواہ شواہد اکٹھے ہونے تک پولیس کسی کو گرفتار نہیں کرتی ہے تو پولیس اپنا کام موثر اور دیانتداری سے کرے گی۔
- چونکہ گرفتاری، حراست اور استغاثہ کا براہ راست تعلق لوگوں کی آزادی سے ہے اور یہ بنیادی حقوق کا حصہ ہیں، اس لیے استغاثہ کی خدمات کی آزادی سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔
- اے این پی جیل مینجمنٹ کے تصور کو اصلاحی خدمات اور انتظام میں تبدیل کرے گی۔
- انسپکٹر جنرل آف پولیس کی طرز پر انسپکٹر جیل کو انتظامی اور مالی خودمختاری دی جائے گی۔
- فنکشنل اسپیشلائزیشن کو یقینی بنایا جائے گا اور انسپکٹر جنرل کا تقرر اصلاحی خدمات اور انتظام کے درجہ بندی سے کیا جائے گا۔
- اصلاحی مراکز تعلیمی، کھیل، لائبریری، تفریحی اور طبی سہولیات فراہم کریں گے۔
- پولیس کے قوانین میں ترامیم کی جائیں تاکہ فورس کو زیادہ سے زیادہ ملنسار اور عوام دوست بنایا جاسکے۔
- اے این پی منشیات فروشوں اور منشیات استعمال کرنے والوں کی گرفتاری کے لیے پولیس فورس کو سہولیات فراہم کرے گی۔ منشیات کا استعمال پورے ملک خصوصاً خیبر پختونخوا میں ایک خطرہ بن چکا ہے۔

ث. سول سروسز ریفارمز

- اے این پی سرکاری ملازمین کی بھرتی، تربیت اور ترقی کے معیار کو بہتر بنائے گی تاکہ انہیں ذمہ دار سرکاری ملازمین بن سکے۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کے دائرے میں بہترین بین الاقوامی اور علاقائی طریقوں کو اپنانے کی یقین دہانی کے ساتھ سول سروس کو پالیسی سازی کی ضروریات کے لیے زیادہ ذمہ دار بنایا جائیگا۔
- اے این پی وزارتی عملے سمیت تمام رینک اور کیڈرز کی فنکشنل اسپیشلائزیشن پر توجہ دے گی۔
- ترقیوں کے شیڈول میں گریڈ 18-22 میں تکنیکی نوعیت کی پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروسز اور پراونشل سروسز کی سیٹوں کو تکنیکی ماہرین جیسے چیئرمین سی ڈی اے، انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات، ڈائریکٹر جنرل آف پراسیکیوشن، چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈز وغیرہ کے طور پر کیا جائیگا۔
- اے این پی سنٹرل سروسز کے امتحان کے ذریعے بھرتی کے موجودہ نظام کو ختم کردے گی۔ اس کے بجائے، اے این پی بہتر قابلیت اور سخت امتحانی معیارات کے ساتھ انسپکٹرز یا مساوی افراد کو براہ راست شامل کرے گی۔
- پٹوار اور تھانوں کو خدمت پر مبنی اور عوام پر مرکوز بنایا جائے گا۔ سروس سٹرکچر کو تبدیل کیا جائے گا جس سے انسپکٹر اور پٹواری اوپر تک پہنچ سکیں گے۔
- اے این پی ماہرین اور پیشہ ور افراد کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے تقرری اور پروموشن کے قوانین، نظام الاوقات اور کاروبار کے قواعد میں ترمیم کرے گی۔

ج. عدالتی اصلاحات

- "انصاف میں تاخیر انصاف سے انکار ہے" نظام انصاف کا بنیادی اصول ہے۔
- اے این پی موجودہ سول اور فوجداری نظام انصاف کے پورے ڈھانچے کو اس مقصد کے ساتھ دوبارہ تشکیل دینے کی تجویز پیش کرتی ہے کہ لوگوں کی جائز توقعات کے مطابق سستے اور فوری انصاف تک رسائی کو یقینی بنایا جائے۔
- اے این پی سمجھتی ہے کہ پاکستان کے آئین کے تحت سپریم کورٹ نہ صرف اپیلٹ کورٹ ہے بلکہ آئین کی محافظ بھی ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی سمجھتی ہے کہ از خود نوٹس اختیارات کو قانون سازی یا ایگزیکٹو کے اختیارات سنبھالنے کا تاثر پیدا کیے بغیر استعمال کیا جانا چاہیے۔
- اے این پی کام کے بوجھ کے مطابق عدالتی نظام کو مضبوط اور اصلاحات کرنے کی کوشش کرے گی۔ پارٹی خاص طور پر کم قیمت پر منصفانہ اور شفاف طریقے سے مقدمات کا فیصلہ کرنے کے لیے نچلی عدلیہ کی جسمانی اور فکری ڈھانچے کی تعمیر پر توجہ دے گی۔ اے این پی ضلعی سطح پر جوڈیشل کمپلیکس بنائے گی۔
- موجودہ عدالتوں جیسے احتساب عدالتوں، انسداد دہشت گردی کی عدالتوں، خصوصی عدالتوں اور صارفین کی عدالتوں کے کام کے بوجھ کا جائزہ لیا جائے گا اور اسے معقول بنایا جائے گا۔ کنزیومر کورٹ کے دائرہ اختیار کو مزید مؤثر اور بامعنی بنانے کی کوشش کی جائیگی۔
- اے این پی ملک میں متوازی قانونی نظام کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی۔

- اے این پی آئینی عدالتوں کے قیام کے لیے یا سپریم کورٹ کو آئینی عدالت بنانے کے لیے قانون سازی کرنے کی تجویز کرتی ہے جب کہ ہائی کورٹس قانونی چارہ جوئی کی عدالتوں کے طور پر کام کرتی ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہو گا کہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج نہ کیا جائے جسے صرف ایک آئینی عدالت کے طور پر کام کرنا چاہیے۔
- اے این پی فوری اور سستے انصاف کی فراہمی کے لیے متبادل تنازعات کے حل کے نظام (الٹرنیٹیوڈ سپیوٹ ریزلوشن سسٹم) کو مضبوط کرے گی، جسے ریفرل کے ساتھ ساتھ ثالثی بھی کہا جاتا ہے۔

ح. گورننس، شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن

- اے این پی گڈ گورننس کے اصولوں پر پختہ یقین رکھتی ہے۔ یہ اصول کارکردگی، تاثیر، شفافیت، احتساب اور قانون کی حکمرانی کے گرد گھومتے ہیں۔
- عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) جدید دور میں ڈیٹا گورننس کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے موثر ڈیٹا گورننس کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط پالیسیاں اور فریم ورک قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ڈیٹا ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کا انتظام ذمہ داری، اخلاقی اور محفوظ طریقے سے کیا جانا چاہیے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، ہم ڈیٹا گورننس کی جامع پالیسیاں اور فریم ورک تیار کریں گے جو ڈیٹا کے معیار، سالمیت، رازداری اور سلامتی کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہماری حکومت تمام سرکاری ایجنسیوں میں ڈیٹا کو جمع کرنے، ذخیرہ کرنے، شیئر کرنے اور استعمال کرنے کے لیے واضح رہنما خطوط اور معیارات قائم کرے گی۔ ہم ڈیٹا مینجمنٹ کے طریقوں کی نگرانی اور آڈٹ کے لیے میکانزم کے قیام کے ذریعے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیں گے۔ اس کے علاوہ، ہم ڈیٹا مینجمنٹ سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں شہریوں، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور کاروباری اداروں کو شامل کر کے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت اور تعاون کو ترجیح دیں گے۔
- وفاقی پارلیمانی جمہوریت اور صوبائی خود مختاری کو اس کا بنیادی مقصد قرار دیتے ہوئے، اے این پی اختیارات کی ٹرائیکوٹومی کو آئین پاکستان 1973 کے لوازمات میں سے ایک سمجھتی ہے۔ اس لیے پارٹی سویلین اور آئینی بالادستی کے لیے کوشاں ہے۔
- اے این پی سول اور ملٹری بیوروکریسی سمیت کسی بھی ادارے کے ماورائے آئین کردار کی مخالفت کرتی ہے۔ اے این پی اس بنیادی اصول کو برقرار رکھتی ہے کہ تمام ادارے آئین کے دائرے میں رہ کر کام کریں گے۔
- سروس سٹرکچر کو بہتر بنائے بغیر گڈ گورننس ممکن نہیں ہے جو کسی بھی سیاسی نظام کی بنیاد ہے۔ اس کے لیے آپریشنل اور سروس ڈیلیوری کی سطح پر بامعنی تبدیلیوں کی ضرورت ہے، خاص طور پر میونسپل، پولیس اسٹیشن اور ریونیو (پٹوار)، اس لیے اے این پی ان تمام شعبوں میں خاطر خواہ اصلاحات کی کوشش کرے گی۔
- اے این پی ریاست کے معاملات میں تکثیریت اور سب کی شمولیت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ اس لیے پارٹی قانون کے سامنے برابری کے لیے کوشش کرتی ہے اور ذات پات، عقیدہ، جنس یا رنگ سے قطع نظر برابری کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اے این پی کسی بھی عوامی عہدے پر فائز رہنے کے ہر شہری کے حق پر یقین رکھتی ہے، چاہے وہ صدر کا عہدہ ہو یا وزیر اعظم کا۔
- اے این پی پاکستان کے عوام اور قومیتوں کے حقوق اور شناخت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور ان کی ثقافتوں اور زبانوں کی ترقی کے لیے غیر پابند آزادی کو یقینی بناتی ہے۔

- اے این پی فرقہ واریت، دہشت گردی اور تشدد کے متاثرین کے لیے ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے معاوضے کے لیے ایک معیاری پالیسی متعارف کرائے گی جس میں ایک جامع پبلک انشورنس پالیسی بھی شامل ہے، خاص طور پر پختونخوا کے نئے ضم ہونے والے اضلاع پر خصوصی توجہ دی جائے گی جہاں کے لوگ دہشت گردی اور انتہا پسندی سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔
- اے این پی دہشت گردی اور انتہا پسندی کے شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے صوبے میں شہداء سیل قائم کرے گی۔
- اے این پی گورننس کی لاگت کو کم کرنے اور شفاف بنانے کے لیے ریونیو، ٹریڈ اینڈ کامرس، تعلیم، اطلاعات، فنون لطیفہ اور صحت کے شعبوں کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام کرے گی۔
- گورننس کی زیادہ سے زیادہ شفافیت کے لیے تین جہتی جانچ—اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، آڈیٹر جنرل کی رپورٹ اور محکمانہ جانچ—کو یقینی بنایا جائے گا۔
- صوبائی خدمات کو عوام دوست اور کارکردگی پر مبنی بنانے کے لیے ان میں خاطر خواہ اصلاحات کی جائیں گی۔
- تمام صوبائی سرکاری ملازمین کی کارکردگی کی بنیاد پر اپ گریڈیشن کی جائیگی۔

خ. ضم اضلاع

- عوامی نیشنل پارٹی اقتدار سنبھالنے کے بعد فوری طور پر ضم اضلاع میں عدالتی، انتظامی اور قانون نافذ کرنے والے انفراسٹرکچر کی ترقی پر کام کرے گی۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سرتاج عزیز کمیشن کی جانب سے ضم اضلاع کے ساتھ کی گئی سفارشات اور وعدوں پر عملدرآمد کیا جائے۔
- نئے ضم شدہ اضلاع میں ایک میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج کھولا جائے گا۔ عام اور پیشہ ورانہ تعلیم میں مستحق اور ہونہار طلباء کو مناسب وظائف دیے جائیں گے۔
- عوامی نیشنل پارٹی ترجیحی بنیادوں پر ضم اضلاع کی ڈی مائننگ کرائے گی۔
- اے این پی اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد لینڈ ریگولیشن اینڈ سیٹلمنٹ کمیشن قائم کرے گی۔ یہ کمیشن زمین کے حقداروں کا فیصلہ کرنے اور زمین، پانی، راستوں اور پہاڑوں کی ملکیت سے متعلق قبیلوں یا خاندانوں کے درمیان تنازعات کے حل کے لیے کام کرے گا۔
- عوامی نیشنل پارٹی ضم اضلاع کے ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر میں ایک اکنامک اینڈ کامرس زون قائم کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ضم اضلاع میں معدنیات کی کان کنی اور پروسیسنگ میں مقامی ٹھیکیداروں کی شمولیت کو ترجیح دے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی یقینی بنائے گی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے جی ڈی پی کا تین فیصد حصہ دینے کا وعدہ پورا کیا جائے۔
- اے این پی انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے منتخب نمائندوں کی نگرانی میں خصوصی فنڈز مختص کرے گی۔
- عوامی نیشنل پارٹی ضم اضلاع میں انٹرنیٹ اور کیبل نیٹ ورک جیسی تمام جدید سہولیات بحال کرے گی۔

- اے این پی مقامی بجلی کی پیداوار اور آبپاشی کے لیے فوری طور پر ضم اضلاع میں چھوٹے ڈیموں کی فزیبلٹی پر کام شروع کرے گی۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ضم اضلاع میں ٹارگٹ کلنگ، جبری گمشدگیوں اور بھتہ خوری کا خاتمہ کیا جائے۔
- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو اپنے دفاتر کھولنے اور ضم اضلاع میں اپنے کام کو تیز کرنے میں سہولت فراہم کی جائے۔
- عوامی نیشنل پارٹی عزم رکھتی ہے کہ ضم اضلاع میں تمام انتظامی اختیارات سول انتظامیہ کے حوالہ کیا جائے۔

د. ماحولیاتی تحفظ

- آب وہوا کے مزید کٹاؤ کو روکنے کے لیے اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ماحولیاتی تحفظ کے لیے بنائے گئے تمام قوانین پر مکمل عمل درآمد کیا جائے۔
- اے این پی جنگلات کی کٹائی کو فوری طور پر روکے گی۔ سول سوسائٹی کی تنظیموں کو ماحولیاتی کٹاؤ کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے شعور بیدار کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔
- آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنے کے لیے قوانین بنائے جائیں گے۔
- ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کے لیے تمام سرکاری اور غیر سرکاری منصوبوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔
- پہاڑوں کے کٹاؤ، فواروں کے کٹاؤ اور واٹر چینلز اور دریاؤں کی آلودگی کو روکنے کے لیے شہری منصوبہ بندی کے لیے قوانین بنائے جائیں گے اور ان پر تمام رہائشی اور تجارتی عمارتوں سے سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔
- میونسپل اور غیر میونسپل علاقوں میں تمام نو تعمیر شدہ ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے لیے متناسب شجرکاری کو لازمی بنایا جائے گا۔
- گرین بیلٹس، پارکس اور کھلی جگہوں کے لیے متناسب رقبہ تمام نئی قائم ہونے والی ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور تجارتی علاقوں کے لیے لازمی کیا جائے گا۔

ذ. آرٹ اینڈ کلچر

- اے این پی صوبائی دارالحکومت میں پرفارمنگ آرٹ اور تخلیقی فنون کے لیے جدید ترین انسٹی ٹیوٹ قائم کرے گی۔
- اے این پی ہر تحصیل / ٹاؤن ہیڈکوارٹر میں آرٹس کونسل قائم کرے گی۔
- کلچر ڈائریکٹوریٹ کو مقامی حکومت کے تعاون سے ہر تحصیل میں نمائشوں / تہواروں کا سالانہ شیڈول تیار کرنے کا کام سونپا جائے گا۔
- پورے صوبے کے لیے پرفارمنگ اور تخلیقی فنکاروں کا ایک جامع ڈیٹا بیس تیار کیا جائے گا۔
- فنکاروں کو چھوٹے قرضوں کے ذریعے سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے پیدا کیے گئے بے پناہ مواقع سے وہ استفادہ حاصل کر سکیں۔
- حکومتی سطح پر ہر سال منتخب فنکاروں کے لیے دنیا کے مختلف خطوں کے ساتھ سالانہ ایکسچینج پروگرام شروع کیے جائیں گے۔
- کلاسیکی ادب، لوک داستانوں اور موسیقی کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام فوری طور پر شروع کیا جائے گا۔

- پختونخوا کی تمام 30 متنوع زبانوں کے ادب اور فنون کو سہولت فراہم کی جائے گی۔ متنوع کمیونیٹیز کو ان کے فنون اور ثقافت کو فروغ دینے کی ترغیب دی جائے گی۔
- سول سوسائٹی کی تنظیموں، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے تعاون سے ہر سال تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں دیسی دستکاریوں کی نمائش کے سالانہ میلے منعقد کیے جائیں گے۔
- تمام علاقوں کے مقامی کھیلوں کو ہر سطح پر فروغ دیا جائے گا۔
- اقلیتوں کے تمام تہواروں کو حکومت کی طرف سے سہولت فراہم کی جائے گی۔
- کلچر ڈائریکٹوریٹ اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ذریعے روایتی اور جدید موسیقی کو فروغ دیا جائے گا۔

انفارمیشن

- اے این پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آزادی رائے اور اظہار رائے کے بنیادی حق پر ہر صورت عمل کیا جائے۔
- اے این پی پاکستان، افغانستان اور بیرون ملک مقیم پشتون ناظرین کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ خیبر پختونخوا میں پشتو زبان "اباسین ٹی وی" کے قیام کے اپنے دیرینہ خواب کو عملی جامہ پہنائے گی۔ دیگر ممتاز مقامی زبانوں میں پروگرام بھی ٹیلی کاسٹ کیے جائیں گے۔
- پرنٹ میڈیا، سوشل میڈیا، ڈیجیٹل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے لیے لائسنسنگ کو آسان اور قابل رسائی بنایا جائے گا۔
- جعلی خبروں کی روک تھام کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں گے۔
- ڈیجیٹائزیشن اور رجعت پسند قوانین میں ترمیم کے ذریعے پریس اینڈ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ میں خاطر خواہ اصلاحات کی جائیں گی۔
- پیکا قوانین میں خاطر خواہ ترامیم کی جائیں گی تاکہ آزادی اظہار اور معلومات کو دبانے سے روکا جاسکے۔

ز. یوتھ ڈویلپمنٹ

- اے این پی یوتھ پروگرام کے تحت پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے تمام طلباء کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی۔
- مزید برآں، پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی طالبات کو 5000 روپے ماہانہ وظیفہ کے طور پر ملے گا۔
- پی ایچ ڈی ریسرچ کے لیے یونیورسٹی کے اساتذہ کو 15 لاکھ روپے تک ریسرچ گرانٹس فراہم کی جائیں گی۔
- اے این پی "محافظ" کے نام سے یوتھ ایمرجنسی کارڈ متعارف کرائے گی، جس میں 16 سے 26 سال کی عمر کے نوجوانوں کے لیے 35000 روپے سالانہ ہوں گے۔ 'محافظ کارڈ' یوٹیلیٹی اسٹورز اور فیول اسٹیشنوں پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- جدید اور روایتی کھیلوں کی ترقی، انفوٹیک مارکیٹس، ای کامرس، پیشہ ورانہ مہارت اور جدید ٹیکنالوجی کے دیگر تمام پہلوؤں پر مشتمل یوتھ پالیسی حکومت کے پہلے سال میں تیار کی جائے گی اور اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔
- سافٹ ویئر ڈویلپرز، ای کامرس اور انفوٹیک کے لیے فری لانسنگ زون تین سال کی مدت میں ہر ویلج کونسل میں قائم کیے جائیں گے۔
- ہر ضلع کے 10,000 منتخب نوجوانوں کو اپنا روزگار کے اقدامات کے لیے چھوٹے اور آسان قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت کے پہلے تین سالوں میں تقریباً 350,000 نوجوانوں کو اپنا روزگار ملے گا۔

- مفت لیپ ٹاپ سکیم کو دوبارہ شروع کیا جائے گا جس کی تعداد بڑھائی جائیگی تا کہ گریجویشن کرنیوالے مستحق اور ہونہار طلباء میں تقسیم کی جائے۔
- یونین کونسل کی سطح پر حجرہ کو اپ ڈیٹ اور اپ گریڈ کرنے کے مقصد سے نوجوان رضاکاروں کے ذریعے چلائے جانے والے کمیونٹی سینٹرز قائم کئے جائیں گے۔
- پبلک سیکٹر میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سیکٹر بالخصوص کنسٹرکشن انڈسٹری کے کنسلٹنٹس اور کنٹریکٹرز کے لیے پیشہ ور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کو لازمی بنایا جائے گا۔
- اے این پی ہر تحصیل میں کثیر المقاصد سپورٹس گراؤنڈز اور ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر پر سپورٹس سٹیڈیم فراہم کرے گی جیسے عبدالولی خان سپورٹس کمپلیکس چارسدہ اور مردان سپورٹس کمپلیکس اے این پی دور حکومت میں بنائے گئے تھے۔
- مختلف کھیلوں کے لیے نوجوانوں (مردوں اور خواتین) کی پرورش اور تربیت کے لیے اسپورٹس اکیڈمیاں قائم کی جائیں گی۔
- شہری مراکز میں سپورٹس گالا، تقریبات، کھیلوں کی تقریبات، آرٹس اور ادبی تقریبات کے انعقاد میں سول سوسائٹی کو شامل کیا جائے گا۔
- اے این پی پارٹی تنظیموں اور پارلیمنٹ میں نوجوانوں کی مناسب شرکت اور شمولیت کو یقینی بنائے گی۔
- سابقہ خدائی خدمتگار خاندانوں کے لیے ایک ٹرسٹ قائم کیا جائے گا جو غریب خدائی خدمتگار گھرانوں کی مستحق اولاد کی ضروری مدد کرے گا۔
- ہر یونیورسٹی، پیشہ ورانہ ادارے اور کالج کے لیے یہ لازمی بنایا جائے گا کہ وہ کم از کم 3 فیصد منتخب نوجوانوں کو اعلیٰ اور پیشہ ورانہ تعلیم مکمل کرنے کے لیے وظائف فراہم کریں۔
- ہم آہنگی کو فروغ دینے اور مختلف ثقافتوں سے سیکھنے کے لیے دوست ممالک اور خیبر پختونخوا کے طلباء کے ساتھ "مینٹور پروگرام" متعارف کرائے جائیں گے۔
- ڈیجیٹل ٹیلنٹ اور روزگار کو فروغ دینے کے لیے کم از کم 4 اضلاع میں سلیکون ویلیز متعارف کرائی جائیں گی۔
- اے این پی، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اور نجی شعبے کے ذریعے نوجوانوں کے لیے آئی سی ٹی (انفارمیشن اینڈ کمپیوٹر ٹیکنالوجی) کے شعبے کو ترقی دینے پر توجہ دے گی۔ ٹیلنٹ کے اظہار کے لیے قومی اور بین الاقوامی روڈ شوز اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے گا۔ جدید تعلیم کے لیے ملٹی نیشنل کارپوریشنز اور ماہرین کو اس شعبے کو مزید مسابقتی بنانے کے لیے مصروف کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس صنعت کو سپورٹ کرنے کے لیے سستا اور جدید انفراسٹرکچر فراہم کیا جائے گا۔
- اے این پی بھرتی کے لیے مفت ٹیسٹنگ سسٹم (FTS) قائم کرے گی۔ ملازمت کی تلاش کے دوران امیدواروں سے کسی امتحان یا ٹیسٹ کے لیے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔
- بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو ان کے سفر کو آسان بنانے کے لیے اسکوٹر فراہم کیے جائیں گے۔
- سماجی طور پر پسماندہ نوجوان جو منفی سرگرمیوں میں بھٹکنے کا خطرہ رکھتے ہیں، اے این پی کی ترجیح ہے۔ منشیات کی لعنت کا مقابلہ کیا جائے گا۔ نشے کی لت سے لڑنے والے نوجوانوں کے لیے بحالی مراکز اور ڈی ایڈکشن نیوکلی قائم کیے جائیں گے۔

س. خواتین اور خواجہ سراء

- عوامی نیشنل پارٹی صنفی مساوات کے لیے عالمی طور کی جانیوالی کوششوں میں اپنا نمایاں حصہ دینے کا عزم کرتی ہے۔ اے این پی خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کی مخالفت کرتی ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان کے ساتھ مساوی شہری اور یکساں شراکت دار کی طرح برتاؤ کرتی ہے۔
- اے این پی نے خواتین کے خلاف زیادتی کی لعنت کو روکنے کے لیے سخت قانون سازی کرنے کا عہد کیا ہے۔ اسی طرح پارلیمنٹ کے ذریعے خواتین کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔
- تیزاب پھینکنے کے جرائم کو دہشت گردی کی کارروائیوں کے طور پر قرار دینے کے لیے سخت اور مثالی تعزیری قوانین بنائے جائیں گے۔
- سورہ رسم (فدیہ میں دی گئی لڑکیاں)، غگ رسم، کم عمری کی شادیاں، لڑکیوں کی خرید و فروخت، ولوار (پیسے کے عوض شادیاں) اور شادی میں مرضی کے خلاف شادی پر پابندی ہوگی اور فیصلہ کرنے والے، اجازت دینے، کرانے والے یا سہولت فراہم کرنیوالے افراد کے لیے سزاؤں کا تعین کیا جائیگا۔
- خواتین کو بااختیار بنانے کی کمی ہمارے جیسے رجعت پسند معاشرے میں تعلیم اور جائیداد جیسے وسائل سے انکار سے پیدا ہوتی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی تعلیمی اور تربیتی ادارے کھول کر تعلیم کے لیے پورے حصے کا 2 فیصد مختص کرتے ہوئے عمومی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم فراہم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ خواتین کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ادارے اور آؤٹ لیٹس قائم کیے جائیں گے تاکہ انہیں معاشرے میں بھرپور اور متحرک کردار کے لیے تیار کیا جاسکے۔ پرائیویٹ سیکٹر میں خواتین کی تنظیموں کے ساتھ قریبی رابطہ اور کام کیا جائے گا۔
- کابینہ، کمیٹیوں، پینلز وغیرہ میں خواتین کی نمائندگی کو لازمی بنایا جائے گا۔
- پولیس، ریسکیو فورسز وغیرہ میں قانون کے مطابق خواتین کی کم از کم نمائندگی ہوگی۔
- تعلیم یافتہ خواتین کی تقرریوں اور سی وی میں مدد کے لیے بڑے شہروں میں خواتین کے لیے علیحدہ روزگار مرکز قائم کیا جائے گا۔
- پرائیویٹ سیکٹر میں مرد اور خواتین ملازمین کے درمیان تنخواہوں کے فرق کو پر کیا جائے گا۔
- دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے ایک LHV پروگرام شروع کیا جائے گا جہاں گھر گھر جا کر ان کے خون کی کمی کی جانچ کی جائے گی اور انہیں مناسب وٹامنز اور طبی مدد دی جائے گی۔
- گھریلو تشدد کے روک تھام کیلئے ایک ہیلپ لائن متعارف کرائی جائے گی تاکہ جسمانی یا جذباتی تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین مدد کے لیے مفت کال کر سکیں۔
- وراثت کے قوانین میں ترمیم کی جائے گی تاکہ خواتین کو وراثت میں ان کا حصہ مل سکے اور حصہ چھوڑنا قانون کے مطابق قابل سزا بنایا جائے گا۔
- یونین کونسل کی سطح پر خواتین کے لیے دستکاری اور ہنرمندی کے مراکز کھولے جائیں گے۔

- شرح اموات کو کم کرنے کے لیے گائنی، نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال اور ماں اور بچے کی مدد کے منصوبے کے لیے صحت کی سہولیات کو بڑھایا جائے گا۔
- ممتاز خدائی خدمتگاروں کی غریب اور مستحق بیٹیوں اور نواسیوں کے لیے الف جان خٹکہ فنڈ قائم کیا جائے گا۔
- اے این پی سماجی، مالی اور ادبی سرگرمیوں کے لیے معاشرے میں خواتین کی تنظیموں کی سرپرستی کرے گی۔ خواتین کے وفود کو بیرون ملک بھیجا جائے گا جو مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہوئے باہمی بنیادوں پر بڑے مواقع کے لیے تعاون کو بروئے کار لائیں گے۔ ان شعبوں میں کام کرنے والی بین الاقوامی برادری کو مشترکہ منصوبے انجام دینے میں سہولت فراہم کی جائے گی۔
- خواتین کے خلاف ہراسانی اور گھریلو تشدد کے فوری انصاف کے لیے خصوصی عدالتوں کا قیام جس کی صدارت خواتین ججز ان کیمرہ کارروائی کے ساتھ کریں گی۔
- آسان شرائط کے ساتھ قرضوں پر خواتین کی انٹرپرینیورشپ اور سیلف ایمپلائمنٹ سکیمیں متعارف کرائی جائیں گی اور کام کرنے والی خواتین کے لیے آؤٹ ڈور بزنس، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو سپانسر کیا جائے گا۔
- اے این پی صحت مند ماحول میں حصہ ڈالنے کے لیے لڑکیوں اور خواتین کو کھیلوں کے مناسب مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ خصوصی کھیلوں کے میدان ترجیحی بنیادوں پر بنائے جائیں گے اور تحصیل اور ضلعی سطح پر کوچنگ اور تربیت دینے کے لیے اسپورٹس اکیڈمیاں قائم کی جائیں گی۔
- کمیشن آن دی سٹیٹس آف ویمن کو مزید مختص اور فعال انتظامیہ کے ذریعے فعال اور نتیجہ خیز بنایا جائے گا۔
- خواتین اور خواجہ سراؤں کے لیے سازگار ماحول بنانے کے لیے تمام سرکاری اور نجی اداروں، محکموں اور تنظیموں میں انسداد ہراسگی کے قوانین کو لازمی بنایا جائے گا۔
- خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے ساتھ ساتھ اے این پی خواجہ سراؤں پر موجودہ جبر، قانونی کارروائی اور ہراساں کیے جانے کے خلاف کھڑی ہے۔ اے این پی انسانیت کے خلاف ایسے گھناؤنے جرائم کا سخت قانون سازی کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔
- اے این پی خواجہ سراؤں کو باعزت روزگار، سرکاری اداروں میں ملازمت میں مخصوص کوٹہ اور نرم اور آسان قرضوں پر خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔
- خواتین اور خواجہ سراؤں کے سماجی، ثقافتی، معاشی اور سیاسی کردار میں رکاوٹ بننے والی رجعت پسند روایات کو ختم کرنے کے لیے قوانین بنائے جائیں گے۔
- سرکاری اور نجی ملازمتوں میں خصوصی افراد، خواتین اور خواجہ سراؤں کے لیے متفقہ کوٹے کا قانون نافذ کیا جائے گا۔ قانون پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔

ش. اقلیتوں کے حقوق

- اقلیتی حقوق اور مذہبی اشتراکیت اے این پی کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہیں۔ کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک آزاد نہیں ہو سکتا جب تک کہ تمام فرقوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد / شہری اپنی عبادت گاہوں میں جانے کے لیے آزاد نہ ہوں۔

- بین المذاہب ہم آہنگی پر قومی سطح پر مکالمے کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ مذہبی تنازعات سے متعلق اہم مسائل پر بات چیت کی جاسکے اور معاشرے میں پائیدار ہم آہنگی قائم کی جاسکے۔
- اقلیتوں کے لیے مالی امداد کے پیکجوں کا اعلان کیا جائے گا اور ان کے کوٹے پر ان کی آبادی کے تناسب سے سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔ قانون کے مطابق کوٹہ پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔
- پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 20 سے 28 تک کے تمام بنیادی حقوق خاص طور پر اقلیتوں سے متعلق ہیں، ان پر مکمل عمل درآمد کیا جائے گا۔
- عوامی نیشنل پارٹی پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں 19 جون 2014 کو سابق چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس تصدق حسین جیلانی کے جاری کردہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے سنجیدہ کوششیں کرے گی۔
- اقلیتوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ اور اقلیتی کوٹہ پر ملازمت کی اسامیوں کو پُر کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ایک خصوصی پولیس یونٹ قائم کیا جائے گا، جیسا کہ ڈاکٹر شعیب سڈل کمیشن نے فیصلہ کیا ہے۔
- عوامی نیشنل پارٹی مذہب کی جبری تبدیلی، جبری شادیوں اور اقلیتوں کی جائیدادوں پر قبضے، کسی بھی نفرت انگیز مواد سے پاک مناسب نصاب کی تیاری، سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقاریر پر کارروائی اور اقلیتوں کے حقوق کی دیگر خلاف ورزیوں کے مسائل کو دیکھنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرے گی۔

ص. آئی ٹی گورننس

- ٹیکنالوجی کی تبدیلی کی طاقت کو تسلیم کرتے ہوئے، عوامی نیشنل پارٹی موثر آئی ٹی گورننس کے لیے جامع پالیسیاں اور فریم ورک قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے نجی شعبے کے ساتھ جدت اور تعاون کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ ہماری حکومت ایک ایسا ماحول بنائے گی جو نجی شعبے کے اختراعی خیالات کو عوامی خدمات میں شامل کرنے کی حوصلہ افزائی کرے۔ ہم علم کے اشتراک، تحقیق اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے حکومت اور صنعت کے درمیان تعاون کو آسان بنانے کے لیے شراکت داری اور پلیٹ فارم قائم کریں گے۔ ہم آئی ٹی ٹیلنٹ اور مہارت کو فروغ دینے کی اہمیت کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ہم آئی ٹی اسٹڈیز کے لیے ایک مخصوص یونیورسٹی قائم کریں گے، جس میں جدید ترین سہولیات ہوں گی اور ایک مضبوط نصاب ہوگا جو اس صنعت کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرے۔

ض. ویسٹ منیجمنٹ

- کچرے کے موثر انتظام کی اہم ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کوڑے سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملیوں پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے۔ ہم فضلے کی صلاحیت کو ایک قیمتی وسیلہ کے طور پر سمجھتے ہیں اور ہم فضلہ سے توانائی کے لیے اختراعی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کو ترجیح دیں گے۔ فضلے کو توانائی کے ذرائع میں تبدیل کرکے ہم نہ صرف لینڈ فلز (کچرہ کی ڈمپنگ کی جگہ) میں بھیجے جانے والے فضلہ کے حجم کو کم کرسکتے ہیں بلکہ اپنی کمیونٹیز کے لیے صاف اور پائیدار توانائی بھی پیدا کرسکتے ہیں۔ مزید برآں، ہم فضلہ مواد کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے لیے ری سائیکلنگ، وسائل کی بازیافت، اور سرکلر اکانومی کے طریقوں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ہماری حکومت ری سائیکلنگ کے

بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مدد کرے گی، شہریوں کو ذمہ دارانہ کچرے کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں تعلیم دے گی، اور کچرے کے انتظام کے شعبے میں سرمایہ کاری اور اختراعات کو آگے بڑھانے کے لیے نجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دے گی۔ ان کوششوں کے ذریعے، ہمارا مقصد ایک صاف ستھرا ماحول پیدا کرنا، پائیدار ترقی کو فروغ دینا، اور کچرے کے موثر انتظام سے حاصل ہونے والے معاشی اور ماحولیاتی فوائد کو غیر مقفل کرنا ہے۔

ط. پائیدار ترقی کے اہداف 2030

- ہمارے منشور میں، عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) ہماری قوم کے بہتر مستقبل کی تشکیل میں پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ غربت کے خاتمے، معیاری تعلیم کو یقینی بنانے، صنفی مساوات کو فروغ دینے، اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے، ہم نے پہلے ہی اپنے منشور میں متعدد SDGs کے لیے اپنی وابستگی کا خاکہ پیش کیا ہے۔ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ SDGs کو حاصل کرنے کے لیے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ لہذا، ہم عہد کرتے ہیں کہ اگر حکومت کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تو ہماری پارٹی باقی تمام SDGs کو انتہائی ترجیح اور لگن کے ساتھ حاصل کرے گی۔ ہم مضبوط پالیسیاں تیار کریں گے، ہدف بنائے گئے اقدامات کو نافذ کریں گے، اور پائیدار ترقی کی جانب پیشرفت میں رکاوٹ بننے والے پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کریں گے۔ مل کر کام کر کے اور کوئی SDG پیچھے نہ چھوڑ کر، ہم اپنی قوم کے تمام شہریوں کے لیے ایک خوشحال، جامع اور پائیدار مستقبل بنانے کی کوشش کریں گے۔

منشور کمیٹی

1- سردار حسین بابک (جنرل سیکرٹری عوامی نیشنل پارٹی خیبر پختونخوا، چیئرمین)
2- ڈاکٹر سید اختر علی شاہ (رکن مرکزی ورکنگ کمیٹی عوامی نیشنل پارٹی، رکن)
3- انجنیئر اعجاز یوسفزئی (رکن مرکزی ورکنگ کمیٹی عوامی نیشنل پارٹی، رکن)
4- ثمر ہارون بلور (ترجمان عوامی نیشنل پارٹی خیبر پختونخوا، رکن)
5- خادم حسین (کلچر سیکرٹری عوامی نیشنل پارٹی خیبر پختونخوا، رکن)
6- ارباب عثمان خان (رکن مرکزی ورکنگ کمیٹی عوامی نیشنل پارٹی، رکن)

AWAMI NATIONAL PARTY

PEACE | DEMOCRACY | DEVELOPMENT

www.anp.org.pk info@anp.org.pk

ANPMarkaz